

MUD-010

**M. A. Urdu Programme
(MAUD)**

ASSIGNMENT

For

(July 2025 – January 2026, Session)

میر تقی میر اور مرزا غالب کا خصوصی مطالعہ

**(Special Study of Meer Taqi Meer and Mirza Ghalib)
(MUD-010)**



**Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068**

اسائنمنٹ

ایم۔ اے اردو پروگرام

عزیز طلباء/ طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہوگا، جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے کورس میں ایک اسائنمنٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائنمنٹ آپ کے پروگرام کی از خود مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائنمنٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائنمنٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ ٹیوٹر مارکڈ اسائنمنٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو (100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائنمنٹ سے یہ پتہ لگانا ہے کہ فراہم کیے گئے مواد سے آپ نے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ دراصل یہ اسائنمنٹ آپ کی صلاحیت میں نکھار پیدا کرنے اور معلومات میں اضافے کا باعث ہوگا۔ دوران مطالعہ اگر آپ کو اپنے کورس کی اکائیوں کے متعلق مزید تفہیم و توضیح درکار ہو تو اس کے لیے اپنے اسٹڈی سنٹر کے کاؤنسلر سے معاونت لے سکتے ہیں۔

مشورہ:

سوالوں کو غور سے پڑھیے اور ان نکات کو سمجھیے جن پر سوالات کی بنیاد ہے۔ ضروری باتیں نوٹ کر لیجیے اور انہیں ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جواب کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے۔ اکائیوں کی عبارت کو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ سوالوں کے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں تحریر کیجیے۔ مضمون نما سوالات کو شروع میں تمہید اور آخر میں اخذ شدہ نتائج کے ساتھ لکھیے۔ تمہید میں بتائیے کہ آپ نے سوال کو کس طرح سمجھا ہے اور جواب کس طرح پیش کرنے جارہے ہیں۔ آخر میں سوال کے جواب کو سمیٹ کر نتیجہ اخذ کیجیے اور جواب دینے کے لیے دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کر کے حوالہ درج کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کا مطالعہ وسیع تر ہوگا اور موضوع پر آپ کی گرفت مضبوط ہوگی۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ:

• منطقی نوعیت کے ہوں۔

- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو۔
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو۔
- سوالوں کے مطابق ہی جامع جواب تحریر کیجیے۔

ہدایت:

یہ یاد رہے کہ سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائنمنٹ جمع کرنا ہے۔ اسائنمنٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی صورت میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائنمنٹ موجود رہے۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائنمنٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

- 1- پروگرام گائڈ میں اسائنمنٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔
- 2- اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔
- 3- کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائنمنٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔
- 4- آپ کو ہر کورس کا اسائنمنٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائنمنٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔
- 5- اپنے اسائنمنٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ کا استعمال کیجیے۔
- 6- جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔
- 7- اسائنمنٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔
- 8- اسائنمنٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ درج ذیل نمونے کے مطابق بنائیے:

Course Title-----/----- (اردو) کورس کا عنوان

----- رول نمبر / ----- اسائن منٹ نمبر

Name in English-----/----- (اردو) نام

----- اسٹڈی سنٹر کا نام

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

Good Luck!

MUD-010

میر تقی میر اور مرزا غالب کا خصوصی مطالعہ

ٹیوٹر مارکڈ اسائنمنٹ

Course Code:	MUD-010
Course Title:	میر تقی میر اور مرزا غالب کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code:	MUD-010/MAUD/TMA/2025 - 2026
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

ہدایت:- تمام سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہیں اور سبھی سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

سوال 1- غالب کی غزل گوئی سے بحث کیجیے۔

(یا)

غالب کے ادبی معرکوں پر ایک جامع مضمون سپرد قلم کیجیے۔

سوال 2- میر کے سوانحی حالات و کوائف قلم بند کیجیے۔

(یا)

میر کی قصیدہ نگاری کا مفصل جائزہ لیجیے۔

سوال 3- غالب کے نثری اسلوب نگارش پر اظہار خیال کیجیے۔

(یا)

غالب کے عہد کا شعری منظر نامہ بیان کیجیے۔

سوال 4- میر کے عہد کی تہذیبی صورت حال سپرد قلم کیجیے۔

(یا)

"ذکر میر" کا تعاف پیش کرتے ہوئے اس کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

سوال 5- مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔

مشہور ہیں دنوں کی مرے بے قراریاں
چہرے پہ جیسے زخم ہے ناخن کا ہر خراش
پڑھتے پھریں گے گلیوں میں ان ریختوں کو لوگ
گل نے ہزار رنگ سخن سر کیا ولے
جاتی ہیں لامکاں کو دل شب کی زاریاں
اب دیدنی ہوئی ہیں مری دستکاریاں
مدت رہیں گی یاد یہ باتیں ہماریاں
دل سے گئیں نہ باتیں تری پیاریاں
جاؤ گے بھول عہد کو فرہاد و قیس کے
گر پہنچیں ہم شکستہ دلوں کی بھی باریاں

(یا)

حسن مہ گرچہ بہ ہنگام کمال اچھا ہے
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
بے طلب دیں تو مزہ اس میں سوا ملتا ہے
ان کے دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رونق
اس سے میرا مہ خورشید جمال اچھا ہے
ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہے
وہ گدا جس کو نہ ہو خوئے سوال اچھا ہے
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے
دیکھیے پاتے ہیں عشاق بتوں سے کیا فیض
اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے